بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَمضان میں پیش آنے والے فقہی مسائل اور ان کا حل

فتاوی حضرت مسیح موعودعلیہ السلام ۔۔۔ فقہ المسیح فرمودات حضرت مصلح موعودعلیہ السلام فتاوی حضرت مرزا طاہر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ فقہ احمدیہ حصہ عبادات

فتاوی حضرت مسیح موعودعلیہ السلام وفقہ المسیح	
مسائل	**حل**
اگر انسان کچھ کھا رہا ہو اور سفیدی ظاہر ہو جائے اوراس کو معلوم نہ ہوں تو کیا کرے۔	ایسی حالت میں اس کا روزہ ہو گیا۔ دوبارہ رکھنے کی حاجت نہیں کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں۔
روزہ دار کو آئینہ دیکھنا۔	جائز ہے۔
حالت روزہ میں سر کو یا ڈاڑھی کو تیل لگانا۔	جائز ہے۔
روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنا	یہ سوال ہی غلط ہے۔ بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں۔
دائمی مریض۔	کیونکہ وہ روزہ رکھ ہی نہیں سکتے اور فدیہ دیں۔
روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں۔	جائز ہے۔
روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے۔	مکروہ ہے۔ اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔
گرمی میں مزدور و محنتی کا روزہ۔	انما الاعمال بالنیات۔ یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ وطہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔

<table dir="rtl">
<tr><td>جب آدمی اعتکاف میں ہو تو اپنے دنیوی کاروبار کے متعلق بات کر سکتا ہے یا نہیں۔</td><td>سخت ضرورت کے سبب کر سکتا ہے اور بیمار کی عیادت کیلئے اور حوائج ضروری کے واسطے باہر جا سکتا ہے۔</td></tr>
<tr><td>دودھ پلانے والی اور حاملہ۔</td><td>دودھ پلانے والی اور حاملہ روزہ نہ رکھے۔</td></tr>
<tr><td>مریض اور مسافر۔</td><td>مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔
فرمایا: جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہِ صیام میں روزہ رکھتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔
مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔</td></tr>
<tr><td>اگر چاند دیکھنے میں غلطی ہو جائے اور روزہ رہ جائے تو کیا کیا جائے۔</td><td>اس کے عوض میں ماہ رمضان کے بعد ایک اور روزہ رکھنا چاہیئے۔</td></tr>
<tr><td colspan="2">حضرت مسیح موعودؑ نے رمضان کا روزہ رکھا ہوا تھا کہ دل گھٹنے کا دورہ ہوا اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے اس وقت غروب آفتاب کا وقت بہت قریب تھا مگر آپ نے فوراً روزہ توڑ دیا۔</td></tr>
<tr><td>فدیہ کی مقدار۔</td><td>فدیہ یہ ہے کہ ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔</td></tr>
<tr><td colspan="2">قبل بلوغت کم عمری میں آپؑ روزہ رکھوانا پسند نہیں کرتے تھے۔ بس ایک آدھ رکھ لیا کافی ہے۔</td></tr>
<tr><td>تراویح کی رکعات۔</td><td>آنحضرت ﷺ کی سنت دائمی تو وہی آٹھ رکعات ہیں اور آپ تہجد کے وقت ہی پڑھا کرتے تھے اور یہی افضل ہے مگر پہلی رات بھی پڑھ لینا جائز ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے رات کے اول حصے میں اسے پڑھا۔ بیس رکعات بعد میں پڑھی گئیں۔</td></tr>
<tr><td colspan="2"><h2>فرمودات حضرت مصلح موعود علیہ السلام</h2></td></tr>
<tr><td>ان چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔</td><td>اپنی بیوی کے بوسے، مباشرت بغیر جماع، احتلام، مسواک خشک یا تر، آنکھوں میں دوائی ڈالنے، خوشبو سونگھنے، بلغم حلق میں چلے جانے، گرد و غبار حلق میں پڑ جانے، کلی کرنے، بھول کر کھا پی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔</td></tr>
</table>

بیہوشی، حمل، مرضع، جیل خانہ۔	بیہوشی ، حمل ،ارضاع(دودھ پلانا)،جیلخانہ عذر ایسے ہیں کہ بعد میں لازم ہے۔
حیض کی حالت میں روزہ۔	عورت بحالت حیض روزہ نہ رکھے بعد میں قضاکرے۔استحاضہ والی روزہ رکھے۔
جس کا پیشہ سفر کرنا ہو۔	جس کا فرض منصبی یا پیشہ سفر ہو وہ مسافر نہیں۔۔۔جو کام بطور پیشہ کیے جاتے ہیں ان کے عذر سے روزہ چھوڑنے کا حکم نہیں فرمایا:جن کی ملازمت سفر کی ہو ان کو روزہ معاف نہیں ہو سکتا۔اگر بیمار ہو جائے تو اور بات ہے۔
اگر کوئی فدیہ دے دے اور بعد میں روزہ کی استطاعت کے باوجود روزہ نہ رکھے تو کیا یہ جائز ہے۔	فدیہ دے دینے سے روزہ اپنی ذات میں ساقط نہیں ہوتا بلکہ یہ تو محض اس بات کا بدلہ ہے کہ ان دنوں میں باقی مسلمانوں کے ساتھ مل کر اس عبادت کو ادا نہیں کر سکتا۔یا اس بات کا شکرانہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس عبادت کے کرنے کی توفیق بخشی ہے۔کیونکہ روزہ رکھ کر بھی فدیہ دینا مسنون ہے اور نہ رکھ کر بھی۔
روزہ رکھنے کی عمر۔	میرے نزدیک روزوں کا حکم پندرہ سے اٹھارہ سال تک کی عمر کے بچے پر عائد ہوتا ہے اور یہی بلوغت کی حد ہے۔۔۔پندرہ سال کی عمر سے روزہ رکھنے کی عادت ڈالنی چاہئے اور اٹھارہ سال کی عمر میں روزے فرض سمجھنے چاہئیں۔
مسافر کا سفر اگر سحری کے بعد اور غروب آفتاب سے پہلے ختم ہو جائے تو وہ کیا روزہ رکھ لے۔	سفر کے متعلق میرا عقیدہ اور خیال یہی ہے ممکن ہے بعض فقہاء کو اس سے اختلاف ہو کہ جو سفر سحری کے بعد شروع ہو کر شام کو ختم ہو جائے وہ روزہ کے لحاظ سے سفر نہیں۔سفر میں روزہ رکھنے سے شریعت روکتی ہے مگر روزہ میں سفر کرنے سے نہیں روکتی۔
نزلہ میں روزہ رکھنا۔	میرے نزدیک نزلہ خواہ کتنا ہی خفیف کیوں نہ ہوایسی بیماری ہے جس کا روزہ سے تعلق ہے اور ایسے لوگوں کے لئے جنہیں نزلہ ہوتا ہے روزے رکھنے

	بہت مضر اور بڑے نقصان کا موجب ہوتے ہیں۔نزلہ کے نتیجہ میں انسان کو پیاس زیادہ لگتی ہے۔اب روزے کے ساتھ جب وہ پیاس کو دبائے گا تو وہ اور بھی زیادہ بڑھے گی اور یہ نزلہ کے لئے بہت مضر ہے۔
کیا ذیابیطس کا مریض روزہ رکھ سکتا ہے۔	بیماری میں روزہ جائز نہیں اور ذیابیطس کے لئے تو بہت ہی مضر ہے۔
امتحان دینے والے روزہ رکھ سکتے ہیں۔	وہ بچے بھی بیمار کی حد میں ہیں جن کے اجسام ابھی نشونما پا رہے ہیں خصوصاً وہ جو امتحان کی تیاری میں مصروف ہوں۔ان دنوں ان کے دماغ پر اس قدر بوجھ ہوتا ہے کہ بعض پاگل ہو جاتے ہیں۔کئی ایک کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔پس اس کا کیا فائدہ ہے کہ ایک بار روزہ رکھ لیا اور پھر ہمیشہ کے لئے محروم ہو گئے۔
بغیر سحری کھائے روزہ رکھنا۔	اگر آٹھ پہر روزہ نہیں رکھ سکتا تو اس کے عوض رمضان کے بعد رکھ لیوے۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

جو روزہ نہیں رکھتے وہ تراویح بھی نہیں پڑھ سکتے۔یہ بات کس حد تک درست ہے۔	جن کو خدا تعالیٰ نے روزہ رکھنے سے مستثنیٰ قرار دے دیا ان کو دوسری عبادتوں سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا۔
روزہ افطار کرنے کا صحیح وقت۔	سنیوں میں بہت سے فرقے ایسے ہیں جن کا مسلک یہ ہے کہ غروب آفتاب کے بعد فوری طور پر افطار کرنا چاہئے دیر کرو گے تو تمہارا روزہ مکروہ ہو جائے گا اس سلسلے میں کچھ حدیثیں بیان کرتا ہوں۔۔۔ آپؐ نے فرمایا کہ افطاری لاؤ اس نے پھر عرض کی کہ حضور ابھی تو روشنی ہے حضورؐ نے فرمایا افطاری لاؤ وہ شخص افطاری لایا آپ نے روزہ افطار کرنے بعد اپنی انگلی سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ جب تم غروب آفتاب کے بعد مشرق کی جانب سے اندھیرا اٹھتے دیکھو تو افطار کر لیا کرو۔
بچے روزے کیوں نہیں رکھ سکتے۔	جواب: بچے رکھ سکتے ہیں۔ چھوٹے بچے ہوں تو وہ چڑی روزہ رکھ لیتے ہیں۔ تھوڑا سا روزہ۔ کئی بچے ہوتے ہیں جو دو دفعہ روزہ رکھتے ہیں ایک دفعہ دوپہر کے کھانے تک۔

	اور ایک دفعہ شام کو جب روزہ ٹوٹتا ہے۔ پھر کئی تین دفعہ رکھ لیتے ہیں۔ تو بچوں کو سکھانے کی خاطر اس چھوٹے سے روزے کو چڑی روزہ کہتے ہیں۔
کیا اعتکاف دس دن سے کم بیٹھنے کی اجازت ہے۔	نہیں۔ جو عورت ایسی حالت میں ہو کہ اس کو پورے دس دن کی توفیق نہ ملے۔ تو اس کو بیٹھنا ہی نہیں چاہیے۔ گھر میں تبرکاً بیٹھ جائیں اصل اعتکاف تو بیت الذکر میں ہوتا ہے۔
بعض بیمار اور غریب لوگ جو رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتے اور نہ ہی فدیہ دے سکتے ہوں۔ ان کے لئے کیا حکم ہے؟	ان کے لئے حکم ہے کہ وہ چپ کر کے جو ملتا ہے کھایا کریں قرآن کریم میں کوئی سختی نہیں ہے۔ بہت نرمی ہے اور رسول اللہ ﷺ بھی اس معاملے میں بہت نرمی فرمایا کرتے تھے۔

فقہ احمدیہ حصہ عبادات

ان چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا	اگر بلا اختیار حلق یا پیٹ میں دھواں، گرد و غبار، مکھی، مچھر، کلی کرتے وقت چند قطرے پانی چلا جائے، کان میں پانی جانے یا دوا ڈالنے، بلغم نگلنے، بلا اختیار قے آنے، آنکھ میں ڈلوانے، نکسیر پھوٹنے، دانت سے خون جاری ہونے، چیچک کا ٹیکہ لگوانے، مسواک یا برش کرنے، خوشبو سونگھنے۔ ناک میں دوا چڑھانے، بچے یا بیوی کا بوسہ لینے، احتلام ہو جانے۔
ان چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ انہیں پسند نہیں کیا گیا۔	پچھنے لگوانے، قے کرنے، معمولی آپریشن کروانے، خوشبو یا کلوروفارم سونگھنے۔
روزے کی حالت میں توتھ پیسٹ استعمال کرنا	غیر پسندیدہ ہے البتہ سادہ برش کرنا جائز ہے
زخم پر ٹنکچر، آیوڈین لگانا	بیرونی اعضاء پر ٹنکچر کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔
روزہ کی حالت میں نسوار رکھنا	مکروہ اور ناپسندیدہ ہے۔
روزہ کی حالت میں کسی کو خون دینا	ایسا کرنے سے کمزوری ہو جاتی ہے اس لئے روزہ کو کھول دینا چاہئے۔